سوال

(123)ایک نبی جسے اس کی قوم نے ضائع کردیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک حدیث میں پڑھا ہے «ذٰلِکَ نَبِیٌّ ضَیَّعَہُ قَوْمُہُ» ''یہ نبی تھے جنہیں ان کی قوم نے ضائع کردیا۔'' سوال یہ ہے کہ یہ نبی کون تھے؟ ان کا قصہ کیا ہے؟ کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث کو حافظ ابن کثیر نے ''البدایۃ والنہایۃ'' ج ۲ ص ۲۱۱ میں خالد بن سنان عبسی کے حالات میں ذکر کیا ہے جو کہ زمانۂ فترت میں تھے اور جن کے بارے میں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ وہ نبی تھے۔ حافظ ابن کثیر نے اپنی سند کے ساتھ امام طبرانی سے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے روایت کیا ہے کہ خالد بن سنان کی بیٹی نبی اکرمﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے اس کے لیے اپنا کپڑا بچھایا اور فرمایا:

(بنت نبی ضیعہ قومہ)(المعجم الکبیر للطبرانی 44/11حدیث 12250)

''یہ ایک ایسے نبی کی بیٹی ہین جن کو ان کی قوم نے ضائع کردیا تھا''

پھر حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ بزار سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے ذکر کیا کہ خالد بن سنان کا رسول اللہﷺ کے ہاں ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا:

«ذاک نبی ضیعتہ قومہ»(کشف الاستار عن زوائد البزار 109/3 حدیث 2361)

''یہ نبی تھے کہ جن کو ان کی قوم نے ضائع کردیا تھا۔''

لیکن ابن کثیر نے اس کی سند کو ضعیف قرار دیا ہے اور پھر ان کی قوم کے ساتھ پیش آنے والے ایک طویل قصے کو ذکر کیا ہے جو مرفوعاً ثابت نہیں ہے، لہٰذا حافظ ابن کثیر نے اس بات کو ترجیح دی ہے کہ یہ زمانۂ فترت کے ایک نیک آدمی تھے، ان کا نبی ہونا کسی صحیح روایت سے ثابت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج4ص117

محدث فتویٰ